اداریہ

1990ء کی دہائی سے ادارہ ثقافتِ اسلامیہ اپنے بانی ناظم ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کی یاد میں ہر سال ایک خطبے کا اہتمام کرتا ہے۔ وطن عزیز کے ممتاز دانش وروں اور سکالرز کو یہ یادگاری خطبہ دینے کی دعوت دی جاتی رہی ہے۔ سالِ رواں کے خطبہ کے لئے معروف دانش ور اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد کے سابق ریکٹر پروفیسر فتح محمد ملک صاحب سے گزارش کی گئی تھی۔ ان کا خطبہ المعارف کے زیرِ نظر شمارے میں 'تصور پاکستان کا نت نیا بیانیہ' کے عنوان سے شاملِ اشاعت ہے۔

یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ ادارہ کی طرف سے خلیفہ عبدالحکیم یادگاری خطبات پر مشتمل ایک کتاب 'خطبات بیادِ خلیفہ عبدالحکیم' کے عنوان سے اس سال اپریل میں بازار میں آ رہی ہے۔ اس مجموعۂ خطبات میں ڈاکٹر منظور احمد، مولانا الطاف جاوید، ڈاکٹر محمد یوسف گورایا، ڈاکٹر عبدالخالق، ڈاکٹر نعیم احمد، ڈاکٹر محمد خالد مسعود، احمد ندیم قاسمی، محمد اکرام چغتائی، ڈاکٹر سید حسین محمد جعفری، انتظار حسین، خواجہ محمد زکریا، ڈاکٹر تحسین فراقی، پروفیسر فتح محمد ملک، پروفیسر رفیق محمد، ڈاکٹر غزالہ عرفان اور ڈاکٹر منور اے انیس صاحب کے خطبات شامل ہیں۔

ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم مرحوم کے بارے میں ایک اور کتاب بھی زیرِ اشاعت ہے اور

توقع ہے کہ یہ کتاب آئندہ چند ہفتوں میں شائع ہو جائے گی۔ یہ کتاب خلیفہ صاحب کی زندگی اور اُن کے افکار کے موضوع پر لکھی جانے والی منتخب تحریروں پر مشتمل ہے۔ ان دونوں کتابوں کی اہمیت کا ایک پہلو یہ ہے کہ خلیفہ عبدالحکیم شدت پسندی کے اس زمانے میں فکرونظر کی درمیانی راہ پر چلنے میں ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔

مولانا شبلی نعمانی کے صد سالہ یومِ وفات کی نسبت سے المعارف کے اس شمارے میں مولانا کے بارے میں ایک مضمون بھی شاملِ اشاعت ہے۔ علاوہ ازیں ڈاکٹر رشید احمد جالندھری صاحب کے انٹرویو کی دوسری اور آخری قسط بھی شائع کی جارہی ہے۔ یہ انٹرویو پروفیسر خالد ہمایوں صاحب نے لیا تھا۔

ہم المعارف کے موجودہ شمارے کے مندرجات پر آپ کی رائے کے منتظر ہیں۔